منشورِ محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم ۔ باخاتم دمہر آمدہ منشور محمد ۔ توریت بلاتور یہ انجیل بتجیل ۔ گویان صفت وسیرت مبرد محمد

نمبر ۲۸ | مطبوعہ ۵ شوال المکرم ۱۳۰۳ھ مطابق ۹ جولائی ۱۸۸۶ء | جلد ۱۵

اشتہار یہ اخبار عشرہ واربعضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہے قیمت سالانہ بحساب ۱ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی جاہن

بقیہ جواب نور افشان نمبر ۴۵ و ۴۶ جلد ۱۲

اور تیری نسل کو مین زمین کی خاک کی مانند بناؤنگا کہ اگر کوئی آدمی زمین کی خاک کو گن سکے تو تیری نسل بھی گنی جاے اوٹھ اور اس ملک کے طول وعرض پر پھر کہ مین اوسے تجھکو دونگا ۔ پیدائش ۱۳ باب ۱۴-۱۷ ۔ ۲ تواریخ ۲۰ باب ۷) جو تیری صلب سے پیدا ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا (پیدائش ۱۵ باب ۵) مین نے اپنی قسم کھائی کہ مین برکت دیتے ہی تجھکو برکت دونگا اور بڑھاتے ہی تیری نسل کو آسمان کی ستارون اور دریا کی کنارہ کی ریت کی مانند بڑھاؤنگا اور تیری نسل اپنے دشمنون کے دروازہ پر قابض ہوگی اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومین برکت پاوینگی (پیدائش ۲۲ باب ۱۷-۱۸) مین تیری اولاد کو آسمان کی ستارون کی مانند وافر کرونگا اور یہ سب ملک تیری نسل کو دونگا اور زمین کی سب قومین تیری نسل سے برکت پاوینگی (پیدائش ۲۶ باب ۴) خداوند نے ابرام سے عہد کرکے کہا کہ مین تیری اولاد کو یہ ملک دونگا مصر کی ندی سے لیکر بڑی ندی تک جو فرات کی ہے (پیدائش ۱۵ باب ۱۸) ۔

اس وعدہ کی بائبل مین کثرت سے تکرار ہے نا عاقبت اندیش عیسائی اسکا یون جواب دیا کرتے ہین کہ یہ وعدہ مخصوص ہے اسحٰق سے جو ابراہیم کے چھوٹے بیٹے ہین اور کسی سے نہین ۔ لیکن یہ جواب اونکا بالکل بیہودہ اور جاہلانہ ہے کیونکہ خدا نے صاف لفظون مین یہ وعدہ ابراہیم اور اسکی نسل سے فرمایا اور اسکی نسل مین سوے مذکورہ وعیسیٰ کے کسیکو مستثنیٰ نہین کیا نسل کے معنے عموماً سب جانتے ہین کہ صرف ایک پر نہین استعمال ہوتا بلکہ جہانتک جس کسیکی اولاد ہوگی سب پر بھی لفظ نسل مستعمل ہوتا ہے لہذا خدا کو اسکی تفصیل اور خصوصیت کی کیا ضرورت تھی خدا پر ماضی وحال واستقبال سب روشن ہے اسکو خوب معلوم تہا کہ عیسائی ضرور یہ وعدہ مخصوص اسحٰق سے منسوب کرینگے اور اسمٰعیل کو اپنی بیدینی کی وجہ سے اپنی خیال فاسد مین اس وعدہ کا شریک سمجھینگے اسواسطے اوس عالم الغیب نے اوس اعتراض کو خصوصیت کی ساتھ مسدود یا یعنی اولاً بلا تخصیص اسحٰق کے یہ وعدہ ال ابراہیم پر منسوب کیا ۔ ثانیاً خود حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو خصوصیت

خدا کا وبا بھیجنا - ۳۰۳ باب ۱۴ مین خدا کا موسےٰ سے
وعدہ کرنا کہ ہر ایک جنگ مین مین تمہارا شریک جنگ رہونگا
اسیطرح سے تمام بائبل معمور ہی مین کہانتک انتخاب کرون
اب ڈیوڈ صاحب فرمائین کہ کس نے ریلیجس لبرٹی اور
کانشنس کا خون کیا یہہ اعتراض اسلام پر نہین وارد ہوسکتا
بلکہ بائبل اور خدا پر عاید ہوسکتا ہی اور چونکہ ہمارے اعتقاد
مین خدا ہمیشہ بدی اور بری باتون سے نفرت رکھتا ہی
اور اسکے سب کام عمدہ اور پسندیدہ ہین اس لئے خدا
پر کوئی اعتراض قایم نہین ہوسکتا جو معترض ہووہ
بیدین اور ملحد ہی پس جس فعل کا فاعل خود فاعل حقیقی ہو
اوس فعل مین اعتراض صرف اونہین لوگون کا کام ہی
جو منکر خدا و بائبل ہین اور چونکہ ہمارے بھای عیسائیون
مین منکرین خدا بھی سیکڑون ہزارون بلکہ لاکھون کروڑون
ہین تو عجب نہین کہ ڈیوڈ محی الدین صاحب بھی در پردہ
اوس نامعقول گروہ سے ہون ورنہ مدعی عیسویت
ہوکر اوس مسئلہ اسلام مین جسمین بائبل کا اتفاق و
اتحاد ذاتی ہی کیون طعن کرکے سواد الوجہ فی
الدارین ہوتے ہین - اس مسئلہ ریلیجس لبرٹی اور
سیول لبرٹی مین ڈیوڈ صاحب نے اپنی بمایہ علمی اور
ذاتی کج اندیشی سے ایسی فاحش غلطی کھائی ہی کہ
شاذ و نادر کوئی ہی کھاتا ہوگا - ریلیجس لبرٹی کا قایم
و برقرار رکھنا دنیوی حکام و بادشاہون کو
از بس ضروری ہی کیونکہ اونکی سلطنت و امارت و شوکت
شاہانہ اسی سے قائم رہ سکتی ہے یہہ گویا سلطنت
کا رکن اعظم ہی جہان یہہ نہین وہان بادشاہت

طرح طرح کی خرخشون اور جھگڑون مین پھنسی رہتی ہی
جس سے وہ سلطنت ضعیف ہوکر آخر کار برباد ہی ہو
جاتی ہی خدا کو مذہبی آزادی کا قائم رکھنا مجنون کی
بکواس کے سوا اور کیا ہے اگر مذہبی آزادی رکھنا
خدا کو پسندیدہ ہوتی تو اپنے نبیون اور رسولون
کو باطل مذہب کے بیخ و بنیاد اکھاڑنے اور ایک
سچا مذہب قایم رکھنے کے لئے کیون بھیجتا اور نبی
و رسول باطل مذاہب کے توہین کرکے مشرکین و
کفار سے کیون طرح طرح کے صعوبات و صدمات
اوٹھاتے اور کیون مذہبی جنگ کرتے اور احکام
عشرہ کو بنی اسرائیل کے لئے الواح سنگ پر خدا کیون
کندہ کرتا اور بتون کے توڑنے اور مندرون
کے ڈہانے اور انکے شہرون کو جلاکر خاک سیاہ
کرنے اور بت پرستون کی قتل کرنے اور انکے
ملک و املاک کی ضبطی کا خدا کیون حکم دیتا اور فرعون
کو انواع انواع آفات و بلیات مین مبتلا کرکے مع اسکے
لشکر کے کیون غرق نیل کرتا بہشت و دوزخ کا
کیون وعدہ و وعید ہوتا قیامت مین بدکارون
گنہگارون سے وعید مطالبہ کیون کرتا قارون کو
مع اسکے ہمراہیون کے زمین مین کیون دھنساتا یوسی
وکنعانی و فرزی و اموری و فلستی و موابی و عمونی
اقوام کو تلوار سے کیون نیست و نابود کرتا شریعت
کو کیون قایم کرتا اور پھر اوسکی منکر کو سورد قہر و غضب
کیون کرتا - بے گناہ حضرت مسیح کو گنہگار دنیا کے
عوض کیون صلیب دیتا یہوداہ اسقریوطی کو کیون ابدی جہنمی کرتا

ہیرودیس اور پنطوس پلاطوس کو ملزم کیون ٹھہراتا
وغیرہ وغیرہ — اگر مذہبی آزادی خدا کے ذمہ فرض
ہی تو تمام جہان کے عیسائی مشتری کیون دوسرے
مذہبون کی مذمت کرتے اور کیون دوسرے مذہب والیکو
اپنے مذہب مین ملاتے ہین کیون نہین انکو آزاد رہنے
دیتے - اگر مذہبی آزادی سچ ہی تو قسطنطین اعظم نے
جو ۳۱۲ء مین تھا کیون مذہبی قتل عام کیا - ایرین چرچ
نے مقلدین اتھاناسین سے ملک افریقہ مین کیون
مذہبی جنگ کیا - رومین چرچ نے جرمن و برطانیہ و فرانس
مین اور اٹلی کے شمال اور ایلپس کے پہاڑون مین
مذہب کے لئے دریاے خون کیون بہایا - اسپین مین
تیس سال تک کیون مذہبی قتل و نہیب رہا - ملک فرانس
مین چارلس نہم عیسائی بادشاہ نے تین لاکھ پراٹسٹنٹ
کو کیون ذبح کیا - ملکہ کوین میری اور کوئین چہارم ہنم عیسائی
بادشاہ نے مذہبی پابندی کے واسطے کیون قتل عام
کیا - ہنری ہشتم شاہ انگلستان نے بتشریک
پوپ روم کا تہولیک کو قتل کر کے مذہب پراٹسٹنٹ
کا کس لئے جاری کیا - انگلستان مین پراٹسٹنٹ
نے ایک سو تیس ۱۳۰ سال تک مذہبی امورات مین تلوار
اور جبر و ستم سے کیون کام لیا - جان کالوین نے
شاہ سرویتس کو کیون ترغیب دی کہ جو شخص ہمارے
مذہب کو نمانے وہ قتل کر دیا جاوے - وغیرہ وغیرہ -
اگر مذہبی آزادی بندون کے لئے خدا کا حکم ہی تو بائبل
اور زند اور وید اور دساتیر وغیرہ سب خدا کی کتابین
کہنا چاہئے اور یہود و نصاریٰ و مجوس و ہمہ و آرو و بودھ و جینی وغیرہ مذاہب اور بانی ہاے مذاہب

بقیہ مسلمانون کو سختی اور صداقت کی اختیار کرنے کی تاکید

اور روپے پیسے کی محبت مین غیر قومون کیطرف حسد اور حرص
کی نگاہ سے دیکھنے والو - خدا کی یاد کے بجاے اپنے مال و
منال زر و جواہر بال بچون کی فکر مین غرق ہونے والو - اور
انھین باعثون سے خدا پرستی کا دعوی کے ساتھ مخلوق
پرستی کے عیب سے بھی نہ بچنے والو - صدیق اکبر کی صداقت
اور راست بازی پر غور کرو اور دیکھو کہ انہون نے
کس لقب سے کیونکر افتخار پایا - یہ وہی ہماری امت
مین سے پہلا پیر مرد ہی جسنے مال و دولت کی افراط خویش
و اقارب کی کثرت - دنیاوی عزت و حرمت کے باوجود
اپنی قوم کی ایک ہم عمر - دنیاوی لالچ سے خالی مگر پورے
امین کی غلامی اختیار کی - اور اپنے مال و تن سے کوئی
نفسانی حظ نہ اوٹھایا بلکہ اس مال کے ذریعہ جو کام کئے ان
مین سے ایک ادنی بات یہ ہی کہ حضرت بلال کو ایک مشرک
کی نہ صرف غلامی بلکہ اسکے بے اندازہ ظلمون اور شقون
سے چھڑایا - اور اس کام کے سبب نہ صرف اس مسجد نبوی
کے مؤذن کو آرام دیا - بلکہ اسلام کے ہر ایک متنفس کو اس
دکھ سے نکالا جو ایسے رستباز کے اسوقت شہید ہو جانے
سے پیدا ہوتا - اپنے ہاتھون کی مشقت سے کھانیوالو -
مال و دولت کے جمع کرنے کی فکر مین رہنے والو - روپے پیسے
کی شکل کو دیکھکر اسپر اپنی جان تک کو نثار کر دینے والو
کبھی تم نے اپنے دین کی سچائی ظاہر کرنے کے لئے
ایک کوڑی بھی خرچ کی - کبھی تمہارے جی مین بھی اسلام کی
صداقت جتلانے کو ایک دھیلا بھی خرچ کرنیکا خیال آیا -
کبھی تم نے بھی اپنے دینی تباہی خیراتی کو بند کر کے وہی روپیہ کسی نیک کام مین صرف کیا

اے سچے دینداروں کے بیٹو - راستباز دین کے محبوں کے پیرو و مستقل ہمت اور پکے ارادے کے مسلمانوں کے اخوت اسلامی کے وسیلے بھائیو - اور نہین تو لفظ اسلام ہی سے شرماؤ اپنے بھائیون سے بیگانگی اختیار نکرو تم جانتے ہو کہ بیگانہ سے بات چیت کیاتی جاتی ہے - نہین معلوم کہ تم مسلمان بھائیون کے سامنے اپنی صحیح صحیح بات جتانے سے کیون گھبراتے ہو - اور کیون جھوٹ اور بہتان سے اپنے بیگانے بناتے جاتے ہو ذرا سنبھلیو اور ایسے ہی بن جاؤ کہ جتنے تم مسلمان ہو وہ سب اپنے کہنے کے آدمی ہون - جو آپس مین خوش خوش رہین اور اگر کبھی کسی بات پر کچھ مخالفت بھی ہوجائے تو اسی طرح اسے نبیڑلو جیسے دو سگے بھائی اپنے گھر مین بیٹھکر اس طرح اپنا فیصلہ کر لیتے ہین کہ دوسرے کو خبر بھی نہین ہوتی اور یہ بات جبھی ہوسکتی ہے جب تمہین سچ بولنے کی عادت ہو اور سچ ہی کو پسند کرنے کا مادہ پیدا ہوجائے -

پس اے حاضرین مجلس (بلکہ ناظرین رسالہ) آپ ایکدفعہ سب سے بھلا کام بھی کرو کہ آیندہ کو اپنی ہمتون اور ارادون کو اس بات پر مستقل کر لو کہ ہمیشہ سچ سچ کہینگے جھوٹ کے نزدیک نجائینگے اور اگر ایسا کر دگے تو ہزارون عیبون سے بچ جاؤگے گو ابتدا مین جھوٹون کی ہاتھون سے تکلیف پاؤ دکھ اٹھاؤ مگر آخر کار ہزارون غیر محدود مصیبتون سے رہائی پاؤگے - اے خدا تو ہمین اس بات کی توفیق دے کہ ہم راستی اور صداقت پر پختگی کے ساتھ قائم ہوجائین - اور ہماری ہمت اور ارادے تیرے سچے دین کی پیروی مین بڑی مضبوطی کے ساتھ لگ جائین -

آمین ثم آمین یا رب العالمین

تو دو تلطف فرمائے محمد شریف صاحب زاد الطافہ -

السلام علیکم - بمقام کولتا لاب واقع شہر کلکتہ اس فقیر اور پادری ڈبلیو آر بیس صاحب پ ڈسٹرکٹ مشن کلکتہ سے گفتگو ہوی جسکا خلاصہ یہہ ہے (یہہ کولتا لاب وہ مقام ہے جسجگہہ واعظان اسلام و نصاری اور منادان و مشتریان مسیحی اپنا اپنا وعظ کرتے ہین باین وجہ جاریجی سبی نامعرب کثرت سے سامعین اور شائقین کی آمد و رفت وہان رہتی ہے جسوقت کہ فقیر سے گفتگو شروع ہوی قریب ایکہزار آدمیون کی مجمع تھا) -

سوال پادریصاحب - ہمنے جو توراۃ اور زبور اور انجیل اور قرآن کو دیکھا تو اسکی مضمون مین فرق کثیر اور اختلاف صریح نہین پایا - لیکن اہل اسلام مدعی ہین کہ کتب مذکورہ کی مضمون کو قرآن مجید کے مضمون سے اختلاف کثیر ہے - مین چاہتا ہون کہ وہ مقام کون سے کون سے ہین جنمین اختلاف ہے -

جواب فقیر - جناب پادریصاحب اول ہم انجیل کے ایک مقام کو جو منجملہ اون مقامات کے ہے جو قرآن مجید سے مختلف ہین پیش کرتے ہین مہربانی فرماکر استماع فرمائے - مین گمان کرتا ہون کہ آپ یورپین ہین تعصب کو آپ دخل نہ دینگے انجیل یوحنا کا ۱۰ باب ۷ و ۸ و ۹ پس ملاحظہ فرمائے (تب یسوع نے انہین پھر کہا مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ بھیڑون کا دروازہ مین ہون ۸ سب جتنے مجھسے آگے آئے چور اور ڈاکو ہین پر بھیڑون نے انکی نہ سنی - اس عبارت انجیل سے ثابت ہے کہ جمیع انبیا علیہم السلام از آدم

تا مسیح بموجب قول مسیح قطاع الطریق یعنی قزاق تھی
معاذ اللہ عن ذلک علوا کبیرا ۔ اور قرآن
مجید پیغمبر اسلام علیہ التحیہ والسلام کو جو خداوند عالم نے
بذریعہ وحی عطا فرمایا وہ جمیع انبیا علیہم السلام کے
تصدیق کرتا ہی جسکا مضمون یہہ ہی لا نفرق
بین احد من رسلہ ۔ مہربان میرے یہہ فرق عظیم ہی
جواب پادریصاحب ۔ اس مقام پر ہمارے یسوع مسیح نے
جو کہ سچا نبی اور خدا کا بیٹا ہی نبیون کو چور اور بٹمار
نہین کہا ہم انجیل کے اوس مقام کو نہ پڑہتے ہین ۔
غرض تمام دسوان باب انجیل کا پڑہا ۔ اور کہا کہ یہہ
اشارہ کہرف یہودا اس اور یہودا جلیلی جسکا ذکر اعمال
۵ باب ۳۶ و ۳۷ ورس مین ہی کہا ہی ہم اعمال کے ۵ باب
کو پڑہتے ہین آپ سنئے ۔ غرض کہ تمام پڑہکر وقت
بایگان کیا جواب فقیر ۔ ایصاحب یہہ تاویل
آپکی درست نہین وجہہ اسکی یہہ ہی کہ اوس عبارت
انجیلی مین تعمیم کی تخصیص نہین کہ جس سے ہم آپکی تاویل
کو تسلیم کے لایق سمجہین کیون کہ اوس جگہہ نبیون
کو مستثنے نہین کیا اور یہودا اس اور یہودا جلیلی
وغیرہ کا نام بھی اوس جگہہ پر نہین ہے مفسرین
یعنے کہ مترجمون کا بلکہ جمہور کا قاعدہ یہہ ہی کہ اگر کسی
فقرہ کے معنے مین شبہ واقع ہوتا ہی تو اسکے دو ایک
فقرہ ماقبل اور مابعد سے اشارات اور لوازمات سے
اوس شبہ کو واقع کرتے ہین نہ یہہ کہ فقرات ماقبل اور
مابعد جو بعنے وارد بلکہ تمام باب کیا تمام انجیل یوحنا
اور باقی تینون انجیلون مین نہین اور ایک دوسرے

منشور محمدی ۲۸ نمبر ۱۵ جلد

کتاب اعمال الرسول مین جسکا ذکر ہوا سکے طرف اشارہ
فرماکر اوس فقرہ کا شبہ رفع فرماوین انچہ قاعدہ و محل
است ہم آپکی اس تاویل کو ہرگز پذیرا نکرین گے ۔
اس مقام پر مجھکو ایک مثال یاد آئی مخاطب ہوکر استماع
فرمائیے ۔ نقل ہے کہ فوجر نوریاف یعنی جولاہون مین ایک
مقام پر مجمع بجاشی ہوا کل قصبہ یا شیر کی برادری کے
پنچ بہائے جمع ہوے ایک صاحب نے استادہ ہوکر
بچون سے عرض کیا کہ یہہ بسم اللہ جو ہمارے قوم مین جاری
ہی نہایت پورانے ہوگئے ہم چاہتے ہین کہ بجاے اسکے
نے بسم اللہ قایم کہرین ۔ بچون نے کہا کہ اگر سب
بچون کو منظور ہی اور بھی رے ہی تو بجاے بسم اللہ کے
برسلہ کہا کرو ایک صاحب عقل کل تشریف لائے اور
ارشاد فرمایا کہ ہم بچون کی برسلہ کو نہین مانتے ہم
تو سر اللہ کہین گے اوس ایک متنفس کے بات کو کہ
خلاف پنچایت تھی کسنے تسلیم نہین کیا علی ہذا القیاس
پادریصاحب یہہ آپکی تاویل ہے جسکو مین گمان کرتا
ہون کہ کوی ذی فہم قبول نکریگا اب واسطے استحکام
و اثبات کہ کسی مفسر کا نام بتلائے کہ فلان مفسر نے یہہ
تاویل کی ہی ۔ جواب پادریصاحب ۔ ہمارا خاوند یسوع
مسیح صحیح ہی اسنے کبھی موسی یا اور دوسرے نبیون کو
یہہ کلمات نہین کہے اسواسطے کہ موسے نے تو مسیح کی
خبر دی انجیل یوحنا کے ۵ باب ۴۶ ورس کو دیکھو بس
ہمارا بھی جواب ہی اور اب ہم جاتا ہے ۔ جواب
فقیر ۔ ایصاحب گھبرائیے نہین ابھی وقت زیادہ
ہی جسطرح آپ نے جو کچھ ارشاد فرمایا اور فقیر اسکا سامع

رہا اوسیطرح امید رکھتا ہون کہ جو کچھ مین عرض
کرون اسکو آپ بھی استماع فرمائے بعد کو اختیار ہی
خواہ تشریف رکھئے یا لیجائے خیر طوعاً وکرہاً پادریصاحب نے
عرض فقیر قبول کیا بندہ نے سامعین کے طرف مخاطب
ہوکر کہ ایک جلسۂ عام تھا قریب ایکھزار آدمی کے جمع تہا
عرض کیا کہ جمیع سامعین اور نیز پادریصاحب کو واضح
ہو کہ سابق مین عرض کیا گیا ہی کہ عبارت متنازعہ
مین تعمیم ہی نہ تخصیص - دوم نبیون کو مستثنے نہین
کیا - سوم تہودس اور یہوداہ وغیرہ کا نام نہین
ہے بلکہ یہہ تاویل اپنی خلاف قاعدہ جمہور کی اور قاعدۂ
جمہور بھی بتادیا گیا چہارم - تینون انجیل کا سبق
مین تہودس وغیرہ کا ذکر نہین - پنجم آپ نے
کسی مفسر کا نام باوجود استفسار کے بھی نہین بتلایا
کہ فلان مفسر نے اپنی تفسیر مین یہہ تاویل کی ہے
ششم جواب دیا تھا دیا کہ مسیح سچا ہے الخ اب
سامعین انصاف فرمائین کہ پادریصاحب نے کسے
جرح قدح کیا جس سے ثابت ہوا کہ پادریصاحب
کے پاس سوائے خموشی کے جواب نہین اب مین
اپنی دعوی کے اثبات کے واسطے چند قول پادری
صاحب کو سناتا ہون مہربانی فرماکر استماع کرین
کہ پولوس مقدس نامہ قرنتی دوم کی ۳ باب ۱۳ و
۱۴ مین فرماتے ہین (اور ہم موسے کے طرح
عمل نہین کرتے جسنے اپنے چہرہ پر پردہ ڈالا تاکہ بنی
اسرائیل اوسپر ٹھہر جانے والے کی غایت تک
بخوبی نہ دیکھین لیکن اونکی فہم تاریک ہوگئی کیونکہ آج

تک پرانی عہدنامہ کی پڑہنے مین وہی پردہ رہتا ہی
پادریصاحب اور نیز جمیع سامعین اسکی مفہوم کو
سمجھین کہ قول پولوس سے کیا مفہوم ہوتا ہے -
اور وارڈ صاحب اپنی کتاب اغلاط نما کے صفحہ ۲۷
مین جو مطبوعہ ۱۸۴۱ء کا ہے لکہتا ہے کہ موتھر صاحب
اپنی ایک کتاب کے جلد ۳ کی صفحہ ۴۰ مین لکہتے ہین
کہ ہم نہ سینگے اور موسی کو نہ دیکہین گے اسلئے کہ وہ
صرف یہودی کے لئے تھا ہمکو اوس سے کچھہ علاقہ
نہین - پہر لکہتے ہین کہ ہم نہ موسے کو نہ اسکے
توریت کو قبول کرین گے اسلئے کہ وہ دشمن علیے
کا ہے اور جلاد ونکا استاد ہی - پادریصاحب
اسکی بھی داد دین اور یہہ جو فرماتے ہین کہ موسے
نے مسیح کی خبر دی دریافت کرتا ہون کہ وہ
خبر کون سے مقام پر توریت مین ہی ارشاد ہو

جواب پادریصاحب - موسے نے توریت
مین ایک بڑے نبی کی آنے کی خبر دی ہے
اور بڑا اپنی سوائے مسیح کی دوسرا نہین **جواب**
فقیر - اوس بڑے نبی آنے والے کی موسے
نے کیا صفت اور علامت توریت مین لکہی ہے
اور وہ صفتین اور علامتین توریت کے
کس باب مین ہین کیونکہ بلا قایم کرنے صفت اور علامت
کے ہم بھی کہہ سکتے ہین کہ وہ بڑا نبی جسکی خبر موسے
نے دی ہی وہ جناب محمد الرسول السید ہین صلی اللہ
علیہ وسلم ہین اور بیشک وہ بڑے نبی آپ ہی ہین
پادریصاحب مانع اسکا کیا ہے - باقی آیندہ

سودان وسطِ ایشیا۔

مہدی کا خوف اب تک مصر سے بالکل گیا نہین ہے خبر ملی ہی کہ نائب مہدی ڈنگولہ پر چڑہائی کرنے کے لئے بربر مین ایک بڑی فوج جمع کر رہا ہے۔ مصری صدر مقام سرحد سودان پر واقع ہے اسمین کسی فوجی کی سخت شکایت کی گئی ہی اور نازک حالت کا ذکر ہوا ہی یہ فوج قابل اعتبار نہین اور زیادہ فوج آنی چاہیے۔ سرحد کے اُدھر اور بھی بدتر کیفیت ہی۔ مقام اکاشی مین انگریز فوج نے وعدہ کیا ہے کہ فی میل ریل اکھاڑنے پر اسقدر دونگا۔ امیر بربر آجکل اپنے لوگون کو جمع رکھتا ہے اور حوالی ملک سے مضبوط لوگون کے بھرتی کرنے کیلئے اپنے نائبون کو بھیجتا ہے اور جو لوگ اسکے پاس سے بھاگنا چاہتے ہین انکے سر قلم کرتا ہی۔ سامان جنگ اسکے پاس کثرت سے ہی۔ اسکی خاص فوج دو ہزار سے زیادہ ہی۔ کئے بار اسکو جنگ کی آزمایش بھی ہوچکی ہے۔ اسلئے حال مین سرحد کو اس امر کے دریافت کرنیکیلئے آدمی بھیجے تھے کہ وادی حلفا سے انگریزون کے چلے جانے کی تصدیق ہو۔ اور اب لوگون سے اتفاق کرکے وادی حلفا پر عنقریب حملہ آور ہونے والا ہے ؛ مقام شادیان جہان سرحدی کمیشن گریان بسر کرتی ہی قریب مزار شریف کے ہے۔ جو صدر مقام افغانستان ترکستان ہی اور بلخ سے بارہ میل جانب شرق ہے۔ اسجگہ امیر شیر علیخان نے قضا کی تھی اس مقام پر مزار شریف کی بنیاد اس لئے ہے کہ یہان حضرت علی کا مدفن مشہور ہی۔ اس زیارت گاہ کا حال ازبک کی زبانی اسطرح بیان ہوا ہی کہ جب حضرت علیؓ نے انتقال فرمایا جسد اطہر کو ایک مادہ شتر پر رکھکر چھوڑ دیا۔ بدین تجویز کہ جس جگہ اونٹنی ٹھہرے وہین دفن کرین گے۔ مدت تک یہ اونٹنی پھرا کی۔ آخر اس مقام پہونچی اور تھک کر گر پڑی تب اسکو ہٹا دیا اور لاش کو ایسی جگہ دفن کیا۔ اس مقبرہ کے صحن مین جو درخت گلاب کے ہین انکے پھول نہایت خوشبودار ہین۔ کبھی اور کہین ایسا گلاب نہین دیکھا۔ خاصیت اس پھول کی یہ بیان ہوی کہ جس مرض کا بیمار اسکو استعمال کرے صحت ابدی پاتا ہے۔ سال مین ایکبار مجمع لوگون کا ہوتا ہے۔

یمبو کی بغاوت

حجاز کے صوبہ یمبو مین جو لڑائی ہوی تھی اوسکی کیفیت جو جدہ سے قاہرہ مین پہونچی ہی یہ ہی گذشتہ مہینے مین قوم بداوین اور ترکی سپاہیون کے ایک پتالن کی درمیان دو لڑائیان ہوین جسمین قوم بداوین کے تین چار سو آدمی مارے گئے اور تین یا چار ترکی سپاہی کام آئے۔ ۱۸ بداوین شیخ کے سر جو لڑائی مین مارے پڑی تھی یمبو کی قریب لکڑی پر شکا دئے گئے۔ ترکی فوج جب جدہ مین لوٹ آئی تو ۱ شخص کو قید کر لائے جسمین دو شریف ایک قاضی اور بہت سے افسر تھے۔ یہ قیدی ۳۰ اپریل کو مکہ معظمہ مین بھیجدئے گئے۔ یمبو سے جدہ کو روانہ ہونے کے قبل ترکی سپاہیون نے تمام ضرر رسیدہ درخت کاٹ ڈالے صوبہ یمبو بغاوت سے تباہ ہی

انگریزی سفارت چترال -

کلکتہ مین خبر آئی ہے کہ سفارت چترال بدخشان مین گرفتار ہوگئی اور قلعہ بدخشان مین وہ قید کی گئی ہے کہتے ہین کرنل لاکہارٹ افسر سفارت نے اپنی رہائی کے لئے امداد کا پیغام گورنر کشمیر کیطرف روانہ کیا حالانکہ بدخشان ماتحت کابل ہے اور اسکی درخواست امیر صاحب سے کرنا واجب تھا - پھر اسخبر کی تردید کیگئی - لکھا ہے کہ سفارت مذکور کو علاقہ کنجات مین جبورًا رکنا پڑا ہے. کیونکہ اسکا تمام اسباب از قسم روزمرہ کی گرد و نواح کے قومین لوٹ لیگئین اور کہتے ہین گورنمنٹ اقوام مذکورہ سے جواب طلب کریگی اور اسکا معاوضہ خاطر خواہ لینے کی کوشش کیجاویگی - بیان کیا گیا ہے کہ امیر خیوا کے یورپ جانیکی غرض یہ ہے کہ وہ ریشم پیدا کرنے اور اسکی تجارت کے تمام حالات سے واقف ہونا چاہتے ہین - امیر موصوف سوائے انگلستان کے کل ممالک یورپ کی سیر کرینگے - سفر خرچ کا تمام بوجھ روس نے گوارا کیا ہے - اور یہ معما ہے ؛ روس سے اس خبر کی تردید کیگئی ہے کہ شہنشاہ عنقریب ترکمانون کے ملک مین جاوینگے اور اثنا راہ مین شاہ فارس کے ساتھ مقام انزلی مین ملاقات کرینگے - عام

خلاصۂ اخبار تار

ویانہ ۲۷ جون - اسٹرین اور جرمن گورنمنٹ روس کو اس معنی کی اطلاع دے چکے کہ بلغاریہ کا صلحنامہ تو رنیکی باب مین کوئی ایک حرکت ہمارے پسند نہین ہوگی

رنگون ۲۷ سنہ - دوسری بنگال انفنٹری کے کرنل گارڈن ۱۹ وین کو مافو کے قریب جو تہیت ماؤ اور سنھلاکو مابین واقع ہے بہوسوی نامی سرحدی باغیان پر جسکے ماتحت سات یا آٹھ سو باغی ایک استوار لکڑ کوٹ مین پناہ گزین تھے اور مذکور سرحدی ہمکو سخت تکلیف دے رہا تھا حملہ کیا جس سے بہوسوی شکست کھاکر چھ میل پرے اور ایک مقام کو روانہ ہوا ہماری طرف سے مقتول اور ۲۳ مجروح ہوے کرنل گارڈن اسکاج فیوسلرس کی ایک ٹکڑی سے جو سیتن ہالنڈ کے ماتحت تھی کمک حاصل کرنے کیلئے کچھ ایک توقف کیا تہیت ماؤ سے بھی ایک جماعت اس سے ملنے کے لئے روانہ ہونیوالی ہے دشمن کا نقصان ہنوز معلوم نہین ہوا -

رنگون ۲۷ سنہ - موضع بیلین مین حال مین چینی کاروانیون کی خونریزی جو ہوی اوس سے یہان کے کل چینی بالکل بیدل ہین اور یہ لوگ اس مقدمہ کو فیصل کے لئے اپنے جانب سے ایک کونسل مقرر کئے ہین اس کاروان کے تیس آدمی مقید ہین - مدراسی سپاہیون کو چینی زبان معلوم نہین ہونے کے باعث اور ان کے یورپین افسر موجود نہین ہونے کی باعث یہ حادثہ وقوع مین آیا - سوائے اسکے دونون صوبہ ایک یورپین اسٹاف کے ماتحت رہنے سے ہمکو اندیشہ ہے کہ اور نقصانات وقوع مین آوینگے -

اتاوہ ۲۸ سنہ - دومین گورنمنٹ اس معنی کی اطلاع

دیتی ہین کہ فشر کیس کی مقدمات اپنی حالت موجودہ
پر رہی اسلئے کہ ۱۸۱۸ء ۱۸ وین عیسوی کی مطابق ہین

قسطنطنیہ ۲۹ مئہ - باب عالی سے پرنس الگز
نڈر کو اس سخی کی اطلاع دیتے ہین کہ روسیہ کے صلح
کے شروط پر از حد زیادہ خیال نہین کیونکہ کسی سخت
کی بیحرکت سے خطر واقع ہو -

لنڈن ۳۰ مئہ - میانشن ہوز مین گذشتہ شب
کو لارڈ ویسرائے ہند وین وکلونیل کے کل مہمانون کی بڑی
عمدہ ضیافت کی جسمین حضور شاہزادہ پرنس آف
ویلز بھی تشریف لائے تھے - رائل ہائی نس نے بیان فرمایا
کہ انڈین وکلونیل ایکزیشن سے انگریزی سلطنت
کا عروج خوب ظاہر ہے اور اسبات کا فخر ہے
کہ انگلستان و ہندوستان و جزایر کے درمیان
اتفاق و محبت دلی قایم ہے -

رنگون ۲ جولائی سیگان کا ڈپٹی کمشنر
مسٹر کلی گھون ایک مشہور باغیون کی سرخیل کو
گرفتار کیا - پومائی نامی تھیبا کے اسیشمرون کا کپتان
جو مسٹر الن مسٹر واس اور مسٹر ہیل کے قتل کا بانی
تھا منڈالہ مین گرفتار ہوا کیونکہ نزدیک فوج او منگنگ
پرنس کے خیمہ مین ایک مقابلہ ہوا - یہہ مقابلہ قریب
دیر گھنٹہ تک جاری رہا جسکے بعد دشمن سنگین کے
حملہ سے ہٹائے گئے سامرسٹ رجمنٹ کے کپتان
ویل بری ہام زخمکاری کھائے دشمن کا نقصان
ہنوز معلوم نہین ہوا بیجگارڈن نے لیور یل رجمنٹ
کے ۹۵ سپاہی اور دو توپ کو ہمراہ لیکر شنود شرکت
مین باغیون پر حملہ کیا دشمن ہمکے حملہ کی تاب نہ لاکر
پسپا ہوا - خبر ہے کہ دشمن کا سخت نقصان
ہوا ہمارے جانب سے تخص مارے گئے اور ایک نفتن
اور ۲۵ سپاہی زخمی ہوے نفتن پیکاک بارتانی
بگیانگ کے قریب زخمی ہوا اور نفتن بیچ ٹی - شوبرک
مارا گیا چن وین ندی کے قریب تمو اور کنڈاکر
درمیان ایک سخت مقابلہ ہوا - بیجر ایلیسن نے دو سو
جوان اور تین آفسرون کے ساتھ بریمون پر جو
تمبو کے قریب حصار دار لشکرگاہ مین قریب انکھ ہزار
پانسے کے تھے حملہ کئے بھاری توپ نہ رہنے کے
باعث انگریزی فوج دشمن کو نکال نہ سکے اور
پانچ گھنٹون کی سخت لڑائی کے بعد تمبو کو لیا
سوے - ہمارے سرکردے کی ران مین گولی
لگی - سنڈالہ کے ایک سوا دمین گذشتہ شب کو
آتش زدگی ہوی -

گلزار اخبار

یہ لیجئے مہاراجہ سندھیا والی گوالیار بھی آخر مرگئے -
کشمیر - گوالیار - اندور - تینون مہاراجے حکومت دکن
مین چلدئے -
گورنمنٹ کی نظر مین بھی تین کھٹکتے تھے - اب قصہ تمام ہوا
خبر آئی سفارت چترال بدخشان مین گرفتار - قید ہوگئی
کل سامان اقوام گردونول نے لوٹ لیا - حالت ابتر ہے -
۷ اجون کو مقابلہ مفسدان برما مین کپتان ونسفور بھی
مارے گئے -
سر لیپل گریفن صاحب شاید برما کی حکومت پر بھیجے جاوین -

اشتہار دعوت اسلام

سب برادران اہل اسلام پر روشن و مبرہن ہو کہ اندنون ہمارے مطبع مین ایک کتاب آئی ہے تصنیف جدید قابل دیدے اور لایق شنید جس مین اسکے مصنف نے کل بشارات انبیاء سابقین سے اثبات رسالت جناب خاتم الانبیاء والمرسلین ایک آئین خاص کے ساتھ کی ہے اور قرآن مجید اور احادیث رسول کریم سے بھی جابجا اثبات رسالت مین زیب و زینت بخشی فی الحقیقت یہ محمدیون کے لئے ایک بشارت ہے اور عیسویون اور موسویون ہر ایک کے لئے سراسر ہدایت اگر عوام اہل اسلام بھی اس کتاب کے مضامین و مطالب پر اچھی طرح ہادی ہو جاوین تو اہل کتاب پر بحث و مناظرہ مین گوی سبقت لیجاوین اور دعوت اسلام مین فتح و نصرت پائین بنسٹی یہ **براہین رحمیہ فی اثبات الرسالۃ المحمدیہ** ہے معروف بہ **بشارت نامہ** قیمت اسکی ہم محصول ڈاک ۱۲ سر حسن صاحبون کو منگانا منظور ہو تو بمقام سہارنپور جناب حکیم **محمد اسحاق** صاحب متخلص بہ **بیباک** سے قیمت بھیجکر منگالین۔

آخری جنگ مین روم نے یونان کی سینکڑون سپاہ قتل کئے خوب خبر لی۔

یہہ خبر غلط ہے اہل سودان جنگ سے تنگ آگئے۔ وہ آمادہ ہین ۸۵ لاکھ روپیہ انگلستان کا فوج والنیر پر سالانہ خرچ ہوتا تھا یکم جون سے روسی ریلوے شہر مرو تک جاری ہوگئی۔ وسط ایشیا مین حکم ہوا روسی فوج کی جنگی تواعد ضرور ہو بریگورنمنٹ انگلیشیہ ۹۲ لاکھ مربع میل زمین لئی۔ ۶ ارب ۶ کرور روپیہ انگلستان مین جدید انتخاب پارلیمنٹ کی دھوم دھام جون پر ہندوستانی اشیا کی نمایشگاہ ہندوستانی خرچ پر لندن مین ہوگی فیروزپور مین کثرت بارش سے ۴ کروس گیہون کسی نے نہ لئی رائے دی گئی کشمیر کیطرح جنگلون مین علیحدہ زمینداری ہے (؟) سر لیسل گریفن انتظام ریاست کپورتھلہ داخل گوالیار مین سنیچری مین مٹی کا تیل نکالنے کا کارخانہ کھولنا منظور ہوا سفارت چترال کی واپسی استفار دل و جان سے لگ رہی ہے

حال کی جنگ مین روم نے یونان کے خوب ہی دانت توڑے ۳ - افسر ۱۴ سپاہ قید کئے - ۱۱۶۱ یونانی تہ تیغ ہوے روم کے افسر ۱۶ سپاہی قتل - ۱۳ - افسر ۱۶۲ مجروح ہوے یونان جس تر کی علاقہ پر قابض تھا وہ خالی کرالیا گیا ہے مصر مین انگریزی فوجین بیماری بخار سے سخت ناچار ہین شاہ ایران نے بوجہ دوستی روس سلطان روم سے نفرت ظاہر کی خدیو جام لس ریلہ کے فرزند اکبر نے والد سے منحرف فوج کشی پر کمر باندھا اسمعیل پاشا نے خدیو مصر پر ۹ کرور روپیہ کا دعوی قانونی کیا ہے

رویت ہلال

بفضلہ - ماہ رمضان المبارک بحسن و خوبی انجام کو پہنچا اور بتاریخ ۲۹ ماہ مذکور بروز پنجشنبہ ہلال شوال المکرم نظر آیا بروز یکشنبہ عید الفطر قرار پائی اسیطرح اطراف و اکناف مین بھی ناظرین کو عید مبارک ہو۔

مطبع مجتبائی دہلی مین بتکلف مولوی عبد الرحمن صاحب شریف کے اہتمام سے چھپا